سوال

ایک شخص نے ایک مطلقہ عورت سے شادی کرلی اور دونوں کے پہلی شادی سے بیٹے اور بیٹیاں بھی ہیں برائے مہربانی اس مسئلہ میں فرق کر کے بتائیں کہ آیا ان دونوں کے بیٹوں کے لیے ایک دوسرے کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے، اس میں شرعی احکام کیا ہیں ؟

جواب

الحمدللہ

جی ہاں جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرلے اور ان دونوں کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو دونوں کے بیٹوں کے لیے دوسرے کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ اس میں کوئی مانع نہیں ہے

اب قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" باپ کی بیویوں کی بیٹیاں حرام نہیں کیونکہ (یعنی باپ کی بیویاں) اس لیے حرام ہوئیں کہ وہ باپوں کی حلائل یعنی بیویاں ہیں، اور یہ ان کی بیٹیوں میں نہیں پایا جاتا، اور نہ ہی ان میں کوئی اور ایسی علت پائی جاتی ہے جوانہیں حرام کرنے کا تقاضا کرتی ہو، اس لیے وہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں داخل ہوئیں :

اوران عورتوں کے علاوہ باقی عورتیں تمہارے لیے حلال کردی گئی ہیں " انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (525/9).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے ایک عورت سے شادی کی اور پھر اس عورت نے ایک دوسرے مرد سے شادی کرلی تو اس سے اس کی لڑکی پیدا ہوئی، پھر ماں فوت ہوگئی اور بیٹی باقی بچی، لیکن اس پہلے شخص نے جس نے اس بچی کی ماں سے سے شادی کی تھی نے کسی اور عورت سے شادی کی تو اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس بیٹے نے اس لڑکی سے منگنی کرلی جس عورت سے اس کے والد نے کبھی شادی کی تھی تو اس شادی کا حکم کیا ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

" مذکورہ لڑکے کے لیے مذکورہ لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے چاہے اس کے والد نے لڑکی کی ماں سے شادی کی تھی؛ کیونکہ اللہ عزوجل نے حرام کردہ عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے :

اور اس کے علاوہ دوسری عورتیں تمہارے لیے حلال کردی گئی ہیں .

اور یہ لڑکی آیت میں منصوص حرام کردہ عورتوں میں شامل نہیں، اور نہ ہی سنت میں مذکور حرام کردہ عورتوں میں شامل ہوتی ہے

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

منقول از: فتاوی اسلامیۃ (144/3).

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

115920